© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

قضائے عمری

سوال: کسی شخص نے سالہا سال سے اپنی فرض نمازیں ادا نہیں کیں اور عمر کے کسی حصے میں اللہ تعالیٰ نے اسے توفیق دی اور وہ پانچ وقت کا نمازی بن گیا اور ساری نمازیں وقت کی پابندی سے ادا کرنے لگا۔ اب اسے خیال آیا کہ وہ اپنی قضا شدہ نمازیں پوری کرے، اس کے لیے قضائے عمری کا طریقہ رائج کیا گیا ہے اور مختلف طریقے بتائے جاتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں یا صحابہؓ راشدینؓ کے دور میں ممکن ہی نہ تھا کہ کوئی شخص مسلمان کہلائے اور پابندی سے نماز ادا نہ کرے، یہاں تک کہ منافق بھی پابندی سے نماز ادا کرتے تھے، مبادا ان کا پول کھل جائے۔ اس وقت قضائے عمری کا کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ رسول اکرمؐ کی بے شمار احادیث ہیں جن سے ثابت ہے کہ نماز چھوٹ جانے کی صورت میں پہلی فرصت میں اسے ادا کرے۔ مَن نَسِیَ صَلٰوۃَ فَلْیُصَلِّھَا اِذَا ذَکَرَھَا کَفَّارَۃَ لَھَا اِلَّا ذٰلِکَ، ”جو شخص نماز بھول جائے (یا سو جائے) اس کا کفارہ یہ ہے کہ جس وقت یاد آئے اس نماز کو پڑھے۔ اسی طرح جنگ کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے جو بھی نماز وقت پر ادا نہ ہو سکی، نبی اکرمؐ نے اسی دن اس کو ادا کیا۔ قضائے عمری کا طریقہ کب اور کیسے رائج ہوا، جب کہ اس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے؟

جواب: ایک مسلمان جب بالغ ہو جائے تو اس پر تمام شرعی فرائض ادا کرنا لازم ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی آدمی کو بلوغت کے بعد اس کا احساس نہ ہوا، ماں باپ یا ملنے جلنے والے مسلمانوں نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کی اصلاح کی کوشش نہ کی یا کوشش کی ہو لیکن اسے احساس نہ ہوا ہو۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ اسے توبہ کی توفیق ملی اور اس نے توبہ کے بعد تمام فرائض ادا کرنا شروع کر دیے۔ وہ پانچ اوقات کی نمازیں، رمضان کے روزے، زکوٰۃ اور دیگر فرائض ادا کرنے لگا ہے تو اس کی توبہ کا تقاضا یہ بھی ہے کہ وہ سابقہ زندگی کی کوتاہیوں پر نادم ہو اور جو فرائض توبہ سے پہلے تک کے عرصے میں اس سے رہ گئے ہیں وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم ہیں۔ وہ ازخود ساقط نہیں ہوں گے جب تک وہ ان فرائض کو ادا نہ کرلے۔ اپنی عمر بھر کی نمازوں اور دیگر فرائض کو ادا کرنا قضاے عمری کہلاتا ہے۔

جس آدمی نے بالغ ہونے کے بعد فرض نمازیں نہ پڑھی ہوں، وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر 'دین' ہیں۔ جیسے ایک آدمی نے کسی سے کوئی چیز خریدی ہو اور اس کی قیمت اس کے ذمہ رہتی ہو تو وہ رقم اس آدمی پر دین ہوتی ہے اور وہ اس وقت ساقط ہوتی ہے جب وہ اس رقم کو ادا کر دے۔ یہی حکم فرض نماز اور روزے کا ہے۔

آپ نے بھولی ہوئی نماز کو یاد آنے کے بعد ادا کرنے کا ذکر کیا اور حدیث شریف میں ادا ہی کو اس کا کفارہ قرار دیا ہے۔ تو جان بوجھ کر ترک کر دینے والی نماز کو تو بدرجہ اولیٰ ادا کرنا ضروری ہوگا تاکہ اس کی ادایگی سے اس کا کفارہ بھی ہو جائے۔ یہ بات ہر مسلمان کو معلوم ہونی چاہیے کہ بالغ ہونے کے بعد فرائض اور واجبات کو ترک کر دینا خصوصاً فرض نمازوں کو ادا نہ کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔ بعض فقہا نے تو اس کو اتنا بڑا گناہ قرار دیا ہے کہ ان کے نزدیک اس کی تلافی قضا سے بھی نہیں ہوسکتی۔ لہٰذا اس کی تلافی کے لیے قضا کے ساتھ مسلسل توبہ و استغفار بھی ضروری ہے۔

قضاے عمری کا یہ معنی نہیں ہے کہ ماضی کی تمام قضا نمازوں کے عوض کوئی شخص کسی دن دو رکعت پڑھ کر ماضی کی ساری نمازوں سے سبکدوش ہو جاتا ہے۔ یہ علما میں سے کسی عالم کا نظریہ نہیں۔ لوگوں نے اپنی طرف سے اس قسم کی قضا عمری اختراع کی ہے۔

قضا کا طریقہ یہ ہے کہ بلوغت کے بعد جتنے سالوں کی نمازیں رہ گئی ہوں اتنے سال وقتی نماز کے ساتھ ایک ایک قضا نماز بھی پڑھے، اس طرح ہر دن پانچ فرض نمازوں کے ساتھ پانچ قضا نمازیں بھی ادا ہو جائیں گی اور کسی بڑی مشکل کے بغیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ فرض کی ادایگی کی سعادت حاصل ہو جائے گی۔ یہ بات ذہن میں رکھی جائے کہ قضا صرف پانچ اوقات کے

© rasailojaraid.com